

ردیف ع

(۱)

گواہ نہ مجھ غریب کے بالین تک آئے شمع
دل بے کسی کا مجھ پہ جلے ہے بجائے شمع^۱
پروانے کے ہوں میں اثرِ عشق سے خجل
کیوں منفعل تجھے نہیں کرتی وفائے شمع^۲

قطعہ

آتا ہے جی میں یہ کہ قدم تیرے چھوڑ کر
گیر رہیے جوں پتنگ بہسم ہو کے پائے شمع^۳
مجھ پر نہ تیری آنکھ سے نکلا اک اشکِ گرم
جلنے سے آس کے ، آپ کو آگے جلائے شمع^۴

(۱) سب نسخوں میں شامل ، نسخہٴ حبیب میں موجود - غالباً ۱۱۷۳ء سے قبل کی تصنیف ہے -

۱- کب آپ مجھ غریب کے بالین پہ آئے شمع (آ) - کب آپ مجھ غریب کے بالین پہ لائے شمع (ن) -

۳- جا گریے جوں پتنگ (ار) - جوں پتنگ بہم ہو کے پائے شمع (ب ، ن) -

۴- ٹپکا نہ تیری آنکھ سے مجھ پر تو اشکِ گرم (آ) - مجھ پر نہ تیری (بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر)

لطف اُس چہرے کے آگے کوئی یاں رکھتی ہے شمع
 خوبی نظروں میں جہاں رکھتی ہے واں رکھتی ہے شمع^۱
 بس اٹھا آگے سے اپنے نہ کر اب اس کو خفیف
 چشم پروانہ میں اک عزت و شاں رکھتی ہے شمع^۲
 سر پہ اُس کے بھی ، کیا فرض ، دھوئیں کی لٹ ہے
 کاکل اس طرح کی ، کب مُشک فشاں رکھتی ہے شمع^۳

(بقیہ حاشیہ گزشتہ صفحہ)

آنکھوں سے نکلے اک اشکِ گرم (ار) - ٹپکا نہ تیری چشم سے
 مجھ پر تو اشکِ گرم (ب ، ل ، فو ، ی) - ٹپکا نہ تیرے چشم
 سے مجھ پر تو اشکِ گرم (ن) - سودا پہ تیری آنکھوں سے نکلا
 نہ اشکِ گرم (ف) - مجھ پر نہ تیری آنکھوں سے نکلا اک اشکِ
 گرم (بر) - آپ کو پہلے جلائے شمع (ار) -
 نسخہ جات ایچ ، ار ، ف ، ب ، نیز ن میں بھی ذیل کا شعر
 زائد ہے :

عذر گناہ سے میں پتنگے کے داغ ہوں
 ظالم جلے ہے آپ تو گرتا ہے پائے شمع

(۲) سب نسخوں میں شامل ، نسخہ حبیب میں موجود ہے - غالباً ۱۱۷۳ھ
 سے قبل کی تصنیف ہے -

۱- لطف اُس مکھڑے کے آگے (ار) - لطف اُس مکھڑے کے ہوتے
 کوئی (ف) -

۲- آگے سے اب اپنے نہ کر اس کو خفیف (آر ، فو) - آگے متی اپنے
 نہ کر اس کو خفیف (ایچ ، بر) - آگے سے اپنے بھی نہ کر اس
 کو خفیف (ب) - آگے سے اپنے اب نہ کر اس کو خفیف (ن) -
 چشم پروانہ میں یاں اک عز و شاں رکھتی ہے شمع (آ) -

راستی یہ ہے کہ ہے بلکہ طویل القامت
 حسن تیرا سا منہ اپنے پہ گان رکھتی ہے شمع^۳
 کیا کیا اس خانہ پُر دود میں تھے بزم آرا
 سو نہ اب نام ہی ان کا نہ نشان رکھتی ہے شمع^۵

قطعہ

تیرے بیمار کے بالیں پہ نہ تنہا آپھی
 شام سے صبح تلک اشک رواں رکھتی ہے شمع^۶
 شمع شب ہائے محترم کی طرح اپنے ساتھ
 ایک عالم کے تئیں گریہ کنناں رکھتی ہے شمع^۷
 شہرہ تاب و تب از بس ہے زباں زد آس کا
 ہم بھی کہہ دیں جو کوئی پوچھے تو ہاں رکھتی ہے شمع^۸

۳- کہ تھی بلکہ طویل القامت (آ) - راستی یوں ہے کہ ہے ابلہ
 طویل القامت (ف) - راستی یہ ہے کہ ابلہ ہے طویل القامت (فو) -
 کہ ہے بسکہ طویل القامت (ن) - منہ اپنے پہ کہاں رکھتی ہے
 شمع (ف) - منہ اپنے پر گان (ن) - یہ شعر نسخہ جات ایچ ، ار میں
 نہیں ہے -

۵- نام ہی اس کا نہ نشان (آ) - سو نہ کچھ نام ہی اس کا (بر) -
 سو نہ نام اب ہے انہوں کا نہ نشان (فو) - سو نہ اب نام ہے ان
 کا (ن) - یہ شعر نسخہ ار میں نہیں ہے -

۸- ہم بھی کہہ دیں گے کوئی پوچھے (بر) - کوئی پوچھے کہ ہاں
 رکھتی ہے شمع (فو ، ن) - یہ شعر نسخہ ی میں نہیں ہے -

ٹلتے ہیں اپنی دھنوں سے کوئی آتش نفاں
 گزرے ہے سر ہی سے واں پاؤں جہاں رکھتی ہے شمع^۹
 جان تک دے چکیں بات اپنی پہ دل سوختگان
 واسطے سر ہی کٹانے کے زباں رکھتی ہے شمع^{۱۰}
 کٹی ہے عمر تأسف ہی میں اس بزم کے بیچ
 لو ہے انگشت کہ جس کو بہ دہاں رکھتی ہے شمع^{۱۱}
 سوز تا سوز تفاوت ہے یقین کر سودا
 داغ جو دل پہ ہے اپنے سو کہاں رکھتی ہے شمع^{۱۲}



۹- ٹلتے ہیں اپنے دھوئیں سے (فو، بر) - ٹلتے اپنے دہنوں سے کوئی
 (ن) - گزرے ہے سر سے وہاں پاؤں جہاں (آ، ایچ، ار،
 ل، ن) -

۱۰- جان تک دے چکے (ن) - واسطے میرے کٹانے کے (ایچ) -

۱۲- دل پہ ہے اپنے پہ کہاں (بر) -

نسخہ جات ف، بر میں ذیل کا شعر زائد ہے جو ن میں بھی نہیں

ہے، نسخہ حبیب میں ہے:

آہ کیوں کرتے ہو اُس کے تئیں ناحق تہ تیغ

آخر اے سنگ دلاں سمجھو تو جان رکھتی ہے شمع

=====

SAUDA ONE, p. 230, ((ain, {1}

1a) although now it might not come to the pillow of wretched me, the candle

1b) the helplessness-filled heart burns on me, instead of a candle

2a) I am shamed by the effect of the passion of the Moth

2b) why doesn't it make you ashamed, the faithfulness of the candle?

qi:t((ah

3a) it comes into my inner-self that having abandoned your footsteps

3b) we should remain fallen, like the Moth, having become ash, at the foot of the candle

4a) on me, from your eye, there didn't emerge a single hot tear

4b) from its [=the Moth's] burning, it would later burn itself, the candle

=====

SAUDA TWO, p. 231, ((ain {2}

1a) does it have any pleasure before that face, the candle?

1b) where beauty keeps itself in gazes, there it keeps a candle

2a) enough, take it up from before you, now don't make it degraded

2b) in the eye of the Moth it has a singular honor and glory, the candle

3a) on its head too, we have supposed, is a topknot-curl of smoke

3b) a curly-lock of *this* kind, scattering musk-perfume-- when does it have such a thing, the candle?

4a) the truth is that curls are the lengthening of stature

4b) it suspects that your beauty resembles its own face, the candle

5a) in this distant chamber, what-all adornments of gatherings there were!

5b) thus now it retains not even a name, or any token, of them, the candle

qi:t((ah

6a) at the bedside of your sick one it itself, not alone,

6b) from evening to morning causes tears to flow, the candle

7a) like a candle of the nights of Muharram, with itself

7b) it weeps itself into a unique condition/world, the candle

8a) the fame of its radiance and heat is to such an extent on people's tongues

8b) we too would say, if anyone would ask, indeed it maintains [its fame], the candle

9a) do any fire-breathed ones become diverted from their agitation/longing

9b) the feet have passed beyond the head itself there, where it maintains [its agitation], the candle

10a) they have already given even their lives for their word/promise, the heart-burned ones

10b) chiefly in order to cause its head to be cut off, it keeps a tongue, the candle

11a) the lifetime passes, chiefly in regret, in the midst of that gathering

11b) the flame is a finger which it places to its mouth, the candle

12a) from burning to burning is a distance; believe it, Sauda

12b) the wound that is on your own heart--where does it maintain [such a wound], the candle?

=====

Sauda == kulliyat-e sauda , jild-e avval , ;Gazaliyat , ed. by mu;hammad shams ul-diin .siddiqii . Lahore: Majlis Taraqqi-e Adab, 1973, pp. 230-233.